

158299- مرد کے لیے قدرتی ریشم پہننا، اس پر بیٹھنا اور سونا حرام ہے۔

## سوال

میری الہبیہ ریشم کی بیڈ شیٹ خریدنا چاہتی ہے، تو کیا میں اس پر سوتا ہوں؟

## پسندیدہ جواب

جیسے مرد کے لیے قدرتی ریشم پہننا جائز نہیں ہے، اسی طرح مرد کے لیے اس پر بیٹھنا یا سونا، یا اسے لحاف بنانا بھی جائز نہیں ہے؛ اس کی دلیل صحیح بخاری : (5837) میں سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ : (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم موتا یا باریک ریشم پہنیں اور اس پر بیٹھیں۔)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے عربی الفاظ : {وَأَنْ تَجْلِسَ عَلَيْهِ} میں ریشم پر بیٹھنے سے منع کرنے والے اہل علم کی مضبوط دلیل ہے، اور یہی جسوراً اہل علم کا موقف بھی ہے، نیز ابن وہب رحمہ اللہ نے ابہی کتاب الجامع میں سعد بن ابو قاسم رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی کہ وہ کستہ ہیں : "میرے نزدیک ریشم کی منہ پر بیٹھنے سے انگارے پر بیٹھ جانا زیادہ محوب ہے۔" "مختصر أختم شد

ابن قیم رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"اگر حدیث میں یہ صراحت نہ ہوتی تو سب ہمی ریشم پہننے کی ممانعت میں ریشم پھانے کی ممانعت بھی شامل تھی بالکل ایسے ہی جیسے ریشم کا لحاف بنانے کی ممانعت بھی شامل ہے؛ کیونکہ عربی زبان میں پہننے کے لیے جو لفظ {بس} استعمال ہوا ہے اسی میں ریشم کا لحاف اور گدا بنانا دونوں شامل ہیں۔ جیسے کہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کستہ ہیں : [میں ہماری ابھی ایک چٹائی کے پاس گیا جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو چکی تھی] اس حدیث کو امام بخاری : (380) اور مسلم : (658) نے روایت کیا ہے۔ [یہاں بس کا معنی ایسے استعمال پر کیا گیا ہے جس میں چٹائی کے جسم کے ساتھ لگتی تھی۔ مترجم] چنانچہ اگر احادیث مبارکہ میں ریشم کو بطور بستر استعمال کرنے کی ممانعت کے لیے عام الفاظ نہ بھی آتے تو صرف قیاس ہی اس کی حرمت کا موجب بن سکتا تھا۔" ختم شد

"اعلام الموقعن" (366/2)

امام نووی رحمہ اللہ "المجموع" (321/4) میں کستہ ہیں :

"مرد پر موتا اور باریک ریشم پہننا، اس پر بیٹھنا، اس پر ٹیک لگانا، ریشم کا لحاف بنانا، ریشمی چڑی بنا سیست مرد کے لیے ریشم استعمال کرنے کا کوئی بھی طریقہ جائز نہیں۔ اس موقف کی کسی جزوی میں کوئی اختلاف نہیں ہے؛ صرف رافی کے نقل کردہ ایک عجیب موقف کے علاوہ کوئی اختلاف نہیں ہے کہ مرد ریشم پر بیٹھ سکتا ہے!! حالانکہ یہ باطل اور واضح طور پر اس صحیح حدیث کے خلاف غلط موقف ہے۔ ریشم کے بارے میں یہ ہمارا [شافعی] مذهب ہے، چنانچہ پہننے کی حرمت پر سب کا اجماع ہے، جبکہ اس کے علاوہ استعمال کی جتنی صورتیں ہیں انہیں ابوحنیفہ جائز قرار دیتے ہیں۔ جبکہ اس کی حرمت پر ہمارے ساتھ امام مالک، امام احمد، امام محمد، اور داؤد وغیرہ ہیں۔ ہماری دلیل سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، نیز یہ بھی کہ پہننے کے علاوہ استعمال کی دیگر شکلوں میں ریشم کی حرمت کا سبب موجود ہے، اس کے حرام ہونے کی یہ بھی وجہ ہے کہ جب ضرورت کے وقت ریشم پہننا حرام ہے تو بلا ضرورت ریشم کا حرام ہونا واضح ہے۔" ختم شد

اسی طرح "الموسوعۃ الفقیریۃ" (278/5) میں ہے کہ:  
"فَهَذَا كَرَامَةُ الْعِلْمِ إِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَيْهَا الْمُرْدُونُ لِكَوْنِهِ مُنْزَهًا عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَيْهَا الْمُرْدُونُ لِكَوْنِهِ مُنْزَهًا عَنِ الْمُنْكَرِ"

اسی طرح شیخ صالح الغوزان حنفیہ اللہ سے پوچھا گیا:  
"ریشمی کسل، یا حاف، یا گداو غیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟  
تو انہوں نے کہا: مرد کے لیے ریشمی بستہ استعمال کرنا جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ریشم مردوں کے لیے حرام قرار دیا ہے۔" ختم شد  
"المنقى من فتاوى الغوزان" (7/95)

واللہ اعلم

یہاں یہ بات بھی واضح رہے کہ مصنوعی ریشم حرام نہیں ہے، حرام صرف قدرتی ریشم ہے، اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (30812) کا جواب ملاحظہ کریں۔

اس بنابر: اگر حاف قدرتی ریشم کا بنایا ہو اسے تو آپ کے لیے اس پر بیٹھنا، یا سونا جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم